فعل

فعل: وہ کلمہ ہے جس سے کسی کام کا کرنا یا ہونا کسی زمانے میں معلوم ہو جیسے: نعیم آیا۔ طاہر نے کتاب پڑھی۔

فعل کا تعلق زمانے کے ساتھ ہوتا ہے اور زمانے کی تین قسمیں ہیں۔

۱۔ زمانۂ ماضی: جو گزر چکا ہے، اسے زمانۂ ماضی کہتے ہیں۔

۲۔ زمانۂ حال: وہ زمانہ جو موجود ہے، اسے زمانۂ حال کہتے ہیں۔

۳۔ زمانۂ مستقبل: آیندہ زمانے کو زمانۂ مستقبل کہتے ہیں۔

فعل کی قسمیں

(۱) فعل ماضی (۲) فعل حال (۳) فعل مستقبل (۴) فعل مضارع (۵) فعل امر (۶) فعل نہی

(۷) فعل لازم (۸) فعل متعدی (۹) فعل معروف (۱۰) فعل مجہول (۱۱) فعل تام (۱۲) فعل ناقص

یہ یاد رہے کہ فعل کے لیے فاعل کی بھی مختلف حالتیں ہوتی ہیں مثلاً غائب ، حاضر ، متکلم اور پھر واحد ہوگا یا جمع ہوگا چناں چہ فعل کی چھے صورتیں اور درجے ہو جائیں گے جیسے:

(۱) واحد غائب (۲) جمع غائب (۳) واحد حاضر (۴) جمع حاضر (۵) واحد متکلم (۶) جمع متکلم

ان درجوں کو صیغے کہتے ہیں کسی فعل کو ان صیغوں میں تبدیل کرنا گردان کہلاتا ہے۔

فعل ماضی

وہ فعل ہے جس سے کسی کام کا کرنا یا ہونا گزرے ہوئے زمانے میں معلوم ہو جیسے: ندیم گیا۔ فریدہ خط لکھتی تھی۔

فعل ماضی کی قسمیں: (۱) ماضی مطلق (۲) ماضی قریب (۳) ماضی بعید (۴) ماضی شکیہ (۵) ماضی تمنائی (۶) ماضی استمراری

(۱) ماضی مطلق: وہ فعل ہے جس میں کسی کام کا کرنا یا ہونا صرف گزرے ہوئے زمانے میں معلوم ہو لیکن یہ معلوم نہ ہو کہ گزرا ہوا زمانہ نزدیک کا ہے یا دور کا۔ مثلاً وہ آیا۔ تم گئے۔

ماضی مطلق بنانے کے طریقے: (i) بعض مصدروں کے آخر سے ''نا'' ہٹا کر ''الف'' لگا دینے سے ماضی مطلق بن جاتی ہے جیسے: لکھنا سے لکھا۔ پڑھنا سے پڑھا۔ دوڑنا سے دوڑا۔ لکھا، پڑھا اور دوڑا ماضی مطلق ہے۔

(ii) بعض مصدروں کے آخر سے ''نا'' ہٹا کر ''یا'' لگا دینے سے ماضی مطلق بن جاتی ہے جیسے:

کھانا سے کھایا۔ رونا سے رویا۔ آنا سے آیا۔ کھایا، رویا اور آیا ماضی مطلق ہے۔

(iii) جانا اور کرنا مصدر کی ماضی مطلق ان کے خلاف آتی ہے جانا سے ''گیا'' ماضی مطلق ہے اور کرنا سے ''کیا'' ماضی مطلق ہے۔

''لکھنا'' مصدر سے ماضی مطلق کی گردان

جنس	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
مذکر	اس نے لکھا	انھوں نے لکھا	تُو نے لکھا	تم نے لکھا	میں نے لکھا	ہم نے لکھا
مؤنث	اس نے لکھا	انھوں نے لکھا	تُو نے لکھا	تم نے لکھا	میں نے لکھا	ہم نے لکھا

(۲) ماضی قریب: وہ فعل ہے جس سے کسی کام کا کرنا یا ہونا نزدیک کے گزرے ہوئے زمانے میں معلوم ہو جیسے: ندیم آیا ہے۔ فرح گئی ہے۔

ماضی قریب بنانے کا طریقہ: ماضی مطلق کے آخر میں ''ہے'' لگا دینے سے ماضی قریب بن جاتی ہے۔

''آنا'' مصدر سے ماضی قریب کی گردان

جنس	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
مذکر	وہ آیا ہے	وہ آئے ہیں	تُو آیا ہے	تم آئے ہو	میں آیا ہوں	ہم آئے ہیں
مؤنث	وہ آئی ہے	وہ آئی ہیں	تُو آئی ہے	تم آئی ہو	میں آئی ہوں	ہم آئی ہیں

(۳) ماضی بعید: وہ فعل ہے جس سے کسی کام کا کرنا یا ہونا دیر کے گزرے ہوئے زمانے میں معلوم ہو جیسے: مقیم نے لکھا تھا۔

ماضی بعید بنانے کا طریقہ: ماضی مطلق کے آخر میں ''تھا'' لگا دینے سے ماضی بعید بن جاتی ہے۔

''جانا'' مصدر سے ماضی بعید کی گردان

جنس	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
مذکر	وہ گیا تھا	وہ گئے تھے	تُو گیا تھا	تم گئے تھے	میں گیا تھا	ہم گئے تھے
مؤنث	وہ گئی تھی	وہ گئی تھیں	تُو گئی تھی	تم گئی تھیں	میں گئی تھی	ہم گئی تھیں

(۴) ماضی شکیہ: وہ فعل ہے جس سے کسی کام کے کرنے یا ہونے کا گزرے ہوئے زمانے میں شک معلوم ہو۔ جیسے: اس نے خط لکھا ہوگا۔

ماضی شکیہ بنانے کا طریقہ: ماضی مطلق کے آخر میں ''ہوگا'' لگا دینے سے ماضی شکیہ بن جاتی ہے۔

''لکھنا'' مصدر سے ماضی شکیہ کی گردان

جنس	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
مذکر	اس نے لکھا ہوگا	انھوں نے لکھا ہوگا	تُو نے لکھا ہوگا	تم نے لکھا ہوگا	میں نے لکھا ہوگا	ہم نے لکھا ہوگا
مؤنث	اس نے لکھا ہوگا	انھوں نے لکھا ہوگا	تُو نے لکھا ہوگا	تم نے لکھا ہوگا	میں نے لکھا ہوگا	ہم نے لکھا ہوگا

(۵) ماضی تمنائی: وہ فعل ہے جس سے گزرے ہوئے زمانے میں کسی کام کی آرزو، تمنا یا شرط معلوم ہو جیسے: کاش! وہ محنت کرتا۔ اگر وہ آتا۔

ماضی تمنائی یا شرطیہ بنانے کا طریقہ: مصدر کے آخر میں ''نا'' ہٹا کر ''تا'' لگا دیتے ہیں اور شروع میں ''کاش یا اگر'' لگا دیتے ہیں۔ اس طرح ماضی تمنائی یا شرطیہ بن جاتی ہے۔

''پڑھنا'' مصدر سے ماضی تمنائی کی گردان

جنس	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
مذکر	کاش! وہ پڑھتا	کاش! وہ پڑھتے	کاش! تُو پڑھتا	کاش! تم پڑھتے	کاش! میں پڑھتا	کاش! ہم پڑھتے
مؤنث	کاش! وہ پڑھتی	کاش! وہ پڑھتیں	کاش! تُو پڑھتی	کاش! تم پڑھتیں	کاش! میں پڑھتی	کاش! ہم پڑھتیں

''پڑھنا'' مصدر سے ماضی شرطیہ کی گردان

جنس	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
مذکر	اگر وہ پڑھتا	اگر وہ پڑھتے	اگر تُو پڑھتا	اگر تم پڑھتے	اگر میں پڑھتا	اگر ہم پڑھتے
مؤنث	اگر وہ پڑھتی	اگر وہ پڑھتیں	اگر تُو پڑھتی	اگر تم پڑھتیں	اگر میں پڑھتی	اگر ہم پڑھتیں

(۶) ماضی استمراری: وہ فعل ہے جس سے کسی کام کا کرنا گزرے ہوئے زمانے میں لگاتار اور مسلسل معلوم ہو جیسے: وہ لکھتا تھا۔

ماضی استمراری بنانے کا طریقہ: مصدر کے آخر سے ''نا'' ہٹا کر ''تا تھا'' یا ''رہا تھا'' لگا دینے سے ماضی استمراری بن جاتی ہے۔

''دوڑنا'' مصدر سے ماضی استمراری کی گردان

جنس	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
مذکر	وہ دوڑتا تھا یا وہ دوڑ رہا تھا	وہ دوڑتے تھے یا وہ دوڑ رہے تھے	تُو دوڑتا تھا یا تُو دوڑ رہا تھا	تم دوڑتے تھے یا تم دوڑ رہے تھے	میں دوڑتا تھا یا میں دوڑ رہا تھا	ہم دوڑتے تھے یا ہم دوڑ رہے تھے
مؤنث	وہ دوڑتی تھی یا وہ دوڑ رہی تھی	وہ دوڑتی تھیں یا وہ دوڑ رہی تھیں	تُو دوڑتی تھی یا تُو دوڑ رہی تھی	تم دوڑتی تھیں یا تم دوڑ رہی تھیں	میں دوڑتی تھی یا میں دوڑ رہی تھی	ہم دوڑتی تھیں یا ہم دوڑ رہی تھیں

فعل حال

وہ فعل ہے جس سے کسی کام کا کرنا یا ہونا موجودہ زمانے میں معلوم ہو جیسے: فوزیہ کتاب پڑھتی ہے۔ فریدہ مضمون لکھ رہی ہے۔

فعل حال بنانے کا طریقہ: مصدر کے آخر سے ''نا'' ہٹا کر ''تا ہے'' لگا دینے سے فعل حال اور ''رہا ہے'' لگا دینے سے فعل حال جاری بن جاتا ہے۔

''کھیلنا'' مصدر سے فعل حال اور فعل حال جاری کی گردان

جمع متکلم	واحد متکلم	جمع حاضر	واحد حاضر	جمع غائب	واحد غائب	زمانہ	جنس
ہم کھیلتے ہیں	میں کھیلتا ہوں	تم کھیلتے ہو	تُو کھیلتا ہے	وہ کھیلتے ہیں	وہ کھیلتا ہے	فعل حال	مذکر
ہم کھیل رہے ہیں	میں کھیل رہا ہوں	تم کھیل رہے ہو	تُو کھیل رہا ہے	وہ کھیل رہے ہیں	وہ کھیل رہا ہے	فعل حال جاری	
ہم کھیلتی ہیں	میں کھیلتی ہوں	تم کھیلتی ہو	تُو کھیلتی ہے	وہ کھیلتی ہیں	وہ کھیلتی ہے	فعل حال	مؤنث
ہم کھیل رہی ہیں	میں کھیل رہی ہوں	تم کھیل رہی ہو	تُو کھیل رہی ہے	وہ کھیل رہی ہیں	وہ کھیل رہی ہے	فعل حال جاری	

فعل مستقبل

وہ فعل ہے جس سے کسی کام کا کرنا یا ہونا آئندہ زمانے میں معلوم ہو جیسے: رضوان ملتان جائے گا۔

فعل مستقبل بنانے کا طریقہ: مصدر کے آخر سے ''نا'' ہٹا کر ''ے گا'' لگا دینے سے فعل مستقبل بن جاتا ہے۔

''لکھنا'' مصدر سے فعل مستقبل کی گردان

جمع متکلم	واحد متکلم	جمع حاضر	واحد حاضر	جمع غائب	واحد غائب	جنس
ہم لکھیں گے	میں لکھوں گا	تم لکھو گے	تُو لکھے گا	وہ لکھیں گے	وہ لکھے گا	مذکر
ہم لکھیں گی	میں لکھوں گی	تم لکھو گی	تُو لکھے گی	وہ لکھیں گی	وہ لکھے گی	مؤنث

فعل مضارع

وہ فعل ہے جس سے کسی کام کا کرنا یا ہونا موجودہ اور آیندہ زمانے میں معلوم ہو جیسے: عدنان آئے۔ ''آئے'' فعل مضارع ہے۔

فعل مضارع بنانے کا طریقہ: مصدر کے آخر سے ''نا'' ہٹا کر ''ئے'' لگا دینے سے فعل مضارع بن جاتا ہے۔

''کھانا'' مصدر سے فعل مضارع کی گردان

متکلم		حاضر		غائب	
جمع متکلم	واحد متکلم	جمع حاضر	واحد حاضر	جمع غائب	واحد غائب
ہم کھائیں	میں کھاؤں	تم کھاؤ	تو کھائے	وہ کھائیں	وہ کھائے

فعل امر

وہ فعل ہے جس سے کسی کام کے کرنے یا ہونے کا حکم معلوم ہو جیسے: تو آ۔ تم کھاؤ۔

فعل امر بنانے کا طریقہ: مصدر کے آخر سے "نا" ہٹا کر جو باقی بچے فعل امر واحد حاضر کا صیغہ ہوگا۔ فعل امر کے حقیقت میں دو صیغے واحد حاضر اور جمع حاضر ہوتے ہیں کیوں کہ حکم حاضر اور موجود کو دیا جاتا ہے چناں چہ باقی صیغے فعل مضارع کے استعمال کیے جاتے ہیں۔ جیسا کہ گردان سے ظاہر ہے۔

"آنا" مصدر سے فعل مضارع کی گردان

غائب		حاضر		متکلم	
واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
وہ آئے	وہ آئیں	تو آ	تم آؤ	میں آؤں	ہم آئیں

فعل نہی

وہ فعل ہے جس سے کسی کام کے نہ کرنے یا نہ ہونے کا حکم معلوم ہو جیسے: تو نہ جا۔ تم مت آؤ۔

فعل نہی بنانے کا طریقہ: فعل امر کے شروع میں "نہ" یا "مت" لگا دینے سے فعل نہی بن جاتا ہے۔ اس کی حالت بھی فعل امر کی طرح ہے۔

"لکھنا" مصدر سے فعل نہی کی گردان

غائب		حاضر		متکلم	
واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
وہ نہ لکھے	وہ نہ لکھیں	تو مت لکھ	تم مت لکھو	میں نہ لکھوں	ہم نہ لکھیں

فعل لازم

وہ فعل ہے جو صرف فاعل کو چاہے جیسے: ندیم ہنسا۔ گھوڑا دوڑا۔ ان دونوں جملوں میں "ہنسا" اور "دوڑا" دونوں فعل لازم ہیں کیوں کہ ندیم اور گھوڑا دونوں فاعل ہیں جن کا ذکر کر دینے کے بعد فعلوں کے معانی پورے ہو گئے۔ آیا۔ گیا۔ دوڑا۔ چلا۔ ہنسا۔ رویا۔ بھاگا وغیرہ سب فعل لازم ہیں۔

فعل متعدی

وہ فعل ہے جو فاعل کے ساتھ مفعول بھی چاہے جیسے: استاد نے سبق پڑھایا۔ اس جملے میں "پڑھایا"، فعل متعدی ہے۔ استاد فاعل ہے جس کے ذکر کرنے کے بعد سبق جو مفعول ہے کے ذکر کیے بغیر فعل کے معنی مکمل نہیں ہوتے۔ چناں چہ لکھا۔ پڑھا۔ کھایا۔ پیا۔ بیٹھا۔ دیکھا وغیرہ سب فعل متعدی ہیں۔

فعل معروف

وہ فعل ہے جس کا فاعل معلوم ہو جیسے طاہرہ آئی۔ اس جملے میں "آئی"، فعل معروف ہے کیوں کہ اس کا فاعل "طاہرہ"، معلوم ہے۔